مدیر کے نام

سید جعفر حسین ' متحدہ عرب امارات

''عالمی امریکی استعمار' اُمت مسلمہ اور پاکستان'' (مئی ۲۰۰۳ء) میں ایک جگہ لکھا گیا ہے: ''فردِواحد کو آئین جیسی مقدس اور محترم دستاویز میں ٹاٹ کا پیوند لگانے کی اجازت نہیں''۔اس سلسلے میں عرض ہے کہ مسلمانوں کا مقدس اور محترم آئین صرف قرآن ہے۔ جمہوری ملک کا آئین کبھی بھی مقدس نہیں ہوسکتا کیونکہ اس میں انسانوں کا عمل دخل شامل ہوتا ہے۔

رانا صابر نظامی ' الٰہ آباد

''امریکی برطانوی مصنوعات کا بائیکاٹ'' (مئی ۲۰۰۳ء) میں اُمت مسلمہ کے نفع نقصان پر خوب روشنی ڈالی گئی ہے۔ البتہ یہ بائیکاٹ اس وقت کامیاب ہوگا جب متبادل مشروبات و مصنوعات مارکیٹ میں آجائیں۔ ملکی صنعت کاروں کو اس طرف توجہ دینی چاہیے اور اس موقع کو بھرپور استعمال کرنا چاہیے۔ مسلمان اس وقت حالتِ جنگ میں ہیں۔ لہٰذا زندگی کو سادہ سے سادہ بنانے کی ضرورت ہے۔ ترجیحات کا تعین کرکے جن اشیا کے بغیر گزارہ ہوسکتا ہے ان کا استعمال بند کردیں' نیز سامان تعیش کو بالکل ترک کردیں۔ حکومت بھی آگے بڑھ کر اقدام کرے۔ ''بغداد کا المیہ: چند سبق'' میں اقبال کا شعر☆ (ص ۶۶) غلط شائع ہوگیا ہے۔

☆ جی ہاں' یہ ہمارا سہو ہے جس پر ہم قارئین سے معذرت خواہ ہیں۔ درست شعر یوں ہے ؎

ہے عیاں یورشِ تاتار کے افسانے سے   پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

عتیق الرحمان صدیقی ' ہری پور

''خصائص سید الانام'' (مئی ۲۰۰۳ء) بہت موثر مضمون ہے۔ معلومات افزا بھی ہے اور فکر افروز بھی' نیز اسلوب نگارش بھی پُرتاثیر ہے۔ البتہ رسالت کی شہادت کے ضمن میں مصنف نے جن روایات کا سہارا لیا ہے استنادی پہلو سے وہ خاصی کمزور ہیں۔ سید سلیمان ندویؒ نے ایسی روایات کی صحت پر سیرت النبیؐ جلد سوم میں تفصیل سے گفتگو کی ہے۔ ترجمان کا دامن اگر ضعیف روایات سے پاک رہے تو زیادہ اچھا ہے۔